بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

شعبہ ابلاغ

پریس ریلیز نمبر 13/322
فوری اجرا کے لیے
4 ستمبر 2013ء

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی 20431، ریاست ہائے متحدہ امریکا

آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے 6.64 ارب ڈالر کے تین سالہ توسیعی انتظام کی منظوری دے دی

آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے آج پاکستان کے لیے ای ای ایف (Extended Fund Facility) کے تحت تین سالہ انتظام کی منظوری دی جس کی مالیت 4.393 ارب ایس ڈی آر (6.64 ارب امریکی ڈالر[1] یا پاکستان کے کوٹے کا 425 فیصد) ہے تاکہ پاکستان کے شمولیتی نمو کو ترقی دینے کے معاشی اصلاحی پروگرام میں مدد مل سکے۔ آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری سے 360 ملین ایس ڈی آر (544.5 ملین ڈالر) کی رقم فوری فراہمی کے قابل ہے اور بقیہ رقم پروگرام کے دوران یکساں اقساط میں مہیا کی جائے گی اور سہ ماہی جائزوں کی تکمیل سے مشروط ہوگی۔

درپیش مشکلات کے باوجود پاکستان اپنے جغرافیائی محل وقوع اور زرخیز انسانی وفطری وسائل کی بنا پر وافر امکانات کا حامل ملک ہے۔ حکام کے پروگرام سے ملک کی معیشت کی بحالی، توازن ادائیگی کے بحران سے بچنے اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ کرنے، مالیاتی خسارہ گھٹانے اور سرمایہ کاری و نمو بڑھانے کے لیے جامع ساختی اصلاحات شروع کرنے میں مدد ملے گی۔ اس پروگرام سے وابستگی دیگر قرض دہندگان سے وسائل کے حصول کے عمل کو تیز کرنے کا باعث بھی بنے گی۔

پاکستان کے بارے میں ایگزیکٹو بورڈ میں غوروخوض کے بعد ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر اور ایکٹنگ چیئر مس نعمت شفیق نے حسب ذیل بیان جاری کیا:

’’پاکستان سنگین معاشی مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ مجموعی کمزوریاں اور بحران کے خطرات بلند ہیں، نمو پست اور مالیاتی وتوازن ادائیگی کی صورتحال ناپائیدار ہے۔ اس تناظر میں حکام کا جامع معاشی پروگرام بروقت اور خوش آئند ہے۔

’’حکام کا 2013/14 کا وفاقی بجٹ ضروری مالیاتی استحکام کی جانب ایک اہم ابتدائی قدم کی حیثیت رکھتا ہے۔ تاہم وسط مدتی مالیاتی پائیداری کو یقینی بنانے اور سوشل اور سرمایہ کاری اخراجات کے لیے مالیاتی گنجائش پیدا کرنے کی خاطر ٹیکس جی ڈی پی تناسب بڑھانا نہایت اہم ہے بشمول استثنا اور رعایات میں کمی کے ذریعے ٹیکس بنیاد وسیع کرنے اور جو شعبے تاحال ٹیکس جال سے باہر ہیں ان پر ٹیکس عائد کرنے کے طریقے سے۔ ٹیکس انتظام میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کی بھی ضرورت ہے اور ردوبدل کے اس عمل میں صوبوں کو مکمل طور پر حصہ ڈالنا چاہیے۔

’’زری اور مبادلہ پالیسیوں کو بیرونی حفاظتی بندکی تشکیل نو پر مرکوز چاہیے، حکومت کو براہ راست قرض دینے کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے اور زری پالیسی کی خودمختاری کو بہتر بنانے کے لیے کوششیں تیز کرنا ہوں گی تاکہ قیمتوں کے استحکام میں بہتری کی راہ ہموار ہو سکے۔ شعبہ بینکاری کو درپیش خطرات قابل انتظام ہیں اگرچہ درکار سرمائے سے کم والے کمزور بینکوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

’’پائیدار اور شمولیتی نمو کے حصول کے لیے قلیل مدتی معاشی اقدامات کے ساتھ ساختی اور نظم ونسق کی اصلاحات بھی ہونی چاہئیں۔ حال ہی میں اعلان کردہ توانائی پالیسی اس شعبے کے دیرینہ مسائل پر توجہ دے گی جو نمو کی راہ میں اہم ترین رکاوٹ ہیں اور ان کے نتیجے میں بھاری مالیاتی اخراجات نے جنم لیا ہے۔ علاوہ ازیں تجارتی نظام میں آزادکاری لانے، سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں کی تشکیل نو یا نجکاری کرنے اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔
’’کمزور ترین طبقات کو مالیاتی استحکام اور قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے بلاواسطہ و بالواسطہ اثرات سے بچانا ایک ترجیح ہے۔ ٹیرف میں ردوبدل کی نتیجے میں پیدا ہونے والی بچت اور مالیاتی گنجائش پیدا ہونے کی صورت میں ان پروگراموں کے دائرۂ کار اور فوائد میں وسعت لانی چاہیے۔‘‘

[1] امریکی ڈالر میں درج رقم آج کی شرح مبادلہ کی مطابقت سے تبدیل کی گئی ہے۔

ضمیمہ

حالیہ پیش رفت

پاکستان کی نمو کی تاریخ اندرونی سیکورٹی معاملات اور معاشی عدم توازن کے مسائل کے علاوہ غیر یقینی عالمی و علاقائی ماحول سے متاثر رہی ہے۔ ان عوامل نے، ملک کے دیرینہ ساختی مسائل کے ہمراہ، خصوصاً شعبہ توانائی میں، نمو کو اس سطح سے نیچے رکھا جو غربت کم کرنے اور بڑھتی ہوئی لیبر فورس کو جذب کرنے کے لیے درکار ہے۔ بجلی کی عدم فراہمی، جو برسوں کے مالی و انتظامی مسائل کا نتیجہ ہے اور اوسطاً روزانہ آٹھ دس گھنٹے ہوتی ہے، نیز تباہ کن سیلابوں اور دشوار سیکورٹی صورتحال نے نمو کو روکنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ جی ڈی پی نمو پچھلے پانچ برسوں میں اوسطاً صرف 3 فیصد رہی ہے۔ دشوار کاروباری ماحول کی وجہ سے نجی ملکی سرمایہ کاری 2007/08ء میں 14 فیصد جی ڈی پی سے کم ہو کر 2012/13ء میں 11 فیصد رہ گئی۔ سرمائے کی آمد تقریباً بند ہونے کے باعث مرکزی بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر خطرناک حد تک کم ہو گئے ہیں۔ ان ذخائر میں صرف گذشتہ برس کے دوران لگ بھگ 45 فیصد کمی ہوئی۔ آخر جون 2013ء میں یہ ذخائر 6 ارب ڈالر تھے۔ پاکستان کی ترقی کے طویل مدتی امکانات کے مطابق بیرونی براہ راست سرمایہ کاری لانے کی خاطر اعتماد بڑھانے کے لیے بہت کوششیں کرنا ہوں گی۔

پروگرام کا خلاصہ

حکام نے ایک پُرعزم معاشی اصلاحات کا پروگرام تشکیل دیا ہے جس کا مقصد موجودہ بھاری مالیاتی خساروں کو کم کرنا، شمولیتی نمو کو فروغ دینا اور پاکستان کے قلیل اور وسط مدتی مسائل سے نمٹنا ہے۔ انہوں نے بھرپور آغاز کو یقینی بنانے کے لیے کلیدی اقدامات پر عملدرآمد شروع بھی کر دیا ہے، جن میں جی ڈی پی کے 2 فیصد کے برابر مالیاتی استحکام کے اقدامات، ایک جامع نئی توانائی پالیسی کے تحت بجلی کے نرخوں میں ردّوبدل، زری پالیسی کی سمت زرمبادلہ کے ذخائر بڑھانے کی طرف کرنے اور ایک فیصلہ کن ٹیکس نفاذ پروگرام کی ابتدا کرنا شامل ہیں۔ توقع ہے کہ ان اقدامات کے نتیجے میں حکومت کا بجٹ خسارہ کم ہو کر پائیدار سطح پر آجائے گا، نجی سرمایہ کاری کی گنجائش ختم ہونے کا سلسلہ کم ہو گا اور وسط مدت میں مہنگائی قابو میں آجائے گی۔

پروگرام کے وسط مدتی عناصر:

☆ معاشی استحکام کے جڑیں پکڑنے اور ساختی اصلاحات پر عملدرآمد یقینی بنانے کے نتیجے میں معاشی نمو کو 2015/16ء تک بتدریج تقریباً 5 فیصد تک بڑھانا۔

☆ 2015/16ء تک گرانی کو، جو اس وقت 8.3 فیصد ہے، 6 سے 7 فیصد کی حدود میں لانا۔

☆ 2015/16ء تک مرکزی بینک کے ذخائر کو ساڑھے تین ماہ سے زائد کی درآمدات تک بڑھانا۔

☆ مالیاتی خسارے کو، جو 2012/13ء میں تخمیناً 8.0 فیصد رہا، 2015/16ء تک جی ڈی پی کے 3.5 فیصد تک کم کرنا اور صوبائی حکومتوں کا اس مالیاتی استحکام کے عمل میں اپنا مناسب حصہ ڈالنا۔

☆ تجارتی نظام کی آزادکاری اور سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں کی تشکیل نو اور ریانجکاری کے ذریعے اصلاحات کرنا۔

☆ کاروباری ماحول بہتر بنانا۔

☆ ٹیکس نظام کو مضبوط کرنا۔

☆ کمزور ترین طبقات کو اصلاحات کے بلاواسطہ اور بالواسطہ اثرات سے تحفظ دینا۔

پاکستان: منتخب معاشی اظہاریے، 2009/10ء تا 2013/14ء

آبادی: 178.9 ملین (2011/12ء)

فی کس جی ڈی پی: 1228 امریکی ڈالر (2011/12ء)

شرح غربت: 17.2 فیصد (2007/08ء)

اہم برآمدات: ٹیکسٹائل (9.9 ارب ڈالر)

				تخمینے	بیس لائن	پروگرام
	2009/10ء	2010/11ء	2011/12ء	2012/13ء	2013/14ء	
(سالانہ فیصد تبدیلی)						
پیداوار اور قیمتیں						
عامل لاگت پر حقیقی جی ڈی پی	2.6	3.7	4.4	3.6	3.3	2.5
عامل لاگت پر جی ڈی پی ڈی فلیٹر	10.7	19.5	5.3	7.5	7.9	7.9
صارفی قیمتیں (مدتی اوسط) 2/	10.1	13.7	11	7.4	8.2	7.9
صارفی قیمتیں (ختم مدت) 2/	11.8	13.3	11.3	5.9	10.5	10
پاکستانی روپے فی امریکی ڈالر (مدتی اوسط)	7.6	2.2	4.1	8.7	…	…
(فیصد جی ڈی پی)						
بچت اور سرمایہ کاری						
مجموعی بچت	13.6	14.2	12.9	13.3	12.5	14.3
حکومتی	-2.4	-4.2	-5.1	-5.2	-4.5	-2.2
غیر حکومتی (بشمول پبلک سیکٹر انٹرپرائزز)	16	18.4	17.9	18.4	16.9	16.5
خام تشکیل سرمایہ 3/	15.8	14.1	14.9	14.2	14.1	14.9
حکومتی	3.5	2.5	3.3	3.3	3.3	3.3
غیر حکومتی (بشمول پبلک سیکٹر انٹرپرائزز)	12.3	11.6	11.6	10.9	10.8	11.6
سرکاری مالیات						
محاصل اور گرانٹس	14.3	12.6	13.1	13.2	13	14.4
اخراجات (بشمول شماریاتی فرق)	20.2	19.5	21.5	21.7	20.8	19.9
بجٹ توازن (بشمول گرانٹس)	-5.9	-6.9	-8.4	-8.5	-7.8	-5.5
بجٹ توازن (گرانٹس منہا کر کے)	-6.2	-7.1	-8.8	-8.8	-8.1	-5.8
بنیادی توازن	-1.6	-2.9	-4	-3.9	-3	-0.9
مجموعی عمومی حکومتی قرضہ 4/	61.5	59.5	63.8	66.6	69.2	66.6
بیرونی عمومی حکومتی قرضہ	30.2	26.6	25.8	24.1	23.2	24.1
ملکی عمومی حکومتی قرضہ	31.3	32.9	38	42.5	46.1	42.5
(زر وسیع کے ابتدائی اسٹاک میں سالانہ تبدیلیاں فیصد میں، ورنہ جو کچھ درج ہے)						
زری شعبہ						
خالص بیرونی اثاثے	0.5	4.1	-3.8	-3.4	-0.7	3.9
خالص ملکی اثاثے	11.9	11.8	17.9	19.3	18.4	12.2
زر وسیع (فیصد تبدیلی)	12.5	15.9	14.1	15.9	17.7	13.8
زر بنیاد (فیصد تبدیلی)	11.4	17.1	11.3	15.9	14.2	13.4
نجی قرضہ (فیصد تبدیلی)	3.9	4	7.5	-0.6	8	8.5
ششماہی ٹریژری بل ریٹ (مدتی اوسط، فیصد میں)	12.3	13.3	12.3	10.1	…	…
بیرونی شعبہ						
مال تجارت کی برآمدات، امریکی ڈالر (فیصد تبدیلی)	2.9	28.9	-2.6	0.2	9.6	11.4
مال تجارت کی درآمدات، امریکی ڈالر (فیصد تبدیلی)	-1.7	14.9	12.8	-1.6	7.3	6.9
جاری کھاتے کا توازن (فیصد جی ڈی پی)	-2.2	0.1	-2.1	-1	-1.6	-0.6

(اشیا اور خدمات کی برآمدات کی فیصد، ورنہ جو درج ہے)

بیرونی سرکاری اور سرکاری ضمانتی قرضہ	178.5	153.4	160.3	157.3	147.8	143.7
قرض کی واپسی	21.5	13	16	20.6	22.5	19.4
مجموعی ذخائر (ملین امریکی ڈالر میں) 5/	12,958	14,784	10,799	6,008	2,283	9,566
اگلے سال کی اشیا و خدمات کی درآمدات مہینوں میں	3.6	3.6	2.7	1.4	0.5	2.2
یادداشتی اجزا:						
حقیقی مؤثر شرح مبادلہ (سالانہ اوسط، فیصد تبدیلی)	0.9	6.1	2.7	6.2-	-4.8	-7.7
تناسبات تجارت (فیصد تبدیلی)	1.8	7	-9.6	-0.4	1	-0.1
حقیقی فی کس جی ڈی پی (فیصد تبدیلی)	0.5	1.5	2.3	1.5	1.3	0.5
جی ڈی پی بازار کے نرخوں پر (ارب پاکستانی روپے میں)	14,867	18,285	20,091	22,909	25,415	25,351
جی ڈی پی بازار کے نرخوں پر (ارب امریکی ڈالر میں)	177.6	213.7	225.6	236.5	235.6	229.9

ماخذ: پاکستانی حکام اور آئی ایم کے عملے کے تخمینے اور پیش گوئیاں

1/ مالی سال 30 جون کو ختم ہوتا ہے۔

2/ 2009/10ء کے بعد گرانی نئے CPI اوزان پر مبنی ہے، ستمبر 2011ء میں دوبارہ نکالی گئی۔

3/ انونٹریز میں تبدیلیوں سمیت۔ پاکستان دفتر شماریات کے سرمایہ کاری اعداد و شمار میں حقیقی سرگرمیوں کی پورے طور پر نشاندہی نہیں کی جاتی۔

4/ فوجی قرضے اور کمرشل قرضہ جات شامل نہیں۔

5/ اسٹیٹ بینک کے زیر تحویل سونے اور بیرونی کرنسی کے کمرشل بینکوں کے ڈپازٹس شامل نہیں۔